Deobandi Matlab Kawwa khor Log

2 messages

Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com>
To: Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com>

Wed, Apr 22, 2020 at 3:45 PM

دیوبندی وہ غلیظ قوم ہے جو قران پاک کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں......

جبکہ قران پاک کی ہر ایک ایت ہمارے لئے مشعل راہ ہے ... حذیفہ دیوبندی کوا خور جو ایات میں پیش کر رہا ہوں ان پر بھی نظر کر.......

کتاب اللّٰہ نے شاتمین رسول اور مخالفین انبیاء کو ذلیل ترین مخلوق قرار دیا۔ ارشاد باری ہے : ان الذین یحادون اللّٰہ ورسولہ اولٰئک فی الاذلین (المجادلۃ 20/58)

ترجمہ : بے شک وہ لوگ جو اللّٰہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب لوگ انتہائی ذلیل لوگوں میں ہیں ۔

وہ لوگ جو رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو دکھ اور ایذا دیتے ہیں ان کے بارے میں قران مجید نے فرمایا : ان الذین یؤدون اللّٰہ ورسولہ لعنہم اللّٰہ فی الدنیا والاخرۃ واعدلہم عذاباً مہینا (الاحزاب 58/33)

ترجمہ : بے شک وہ لوگ جو اللّٰہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں، اللّٰہ بھی انہیں دنیا اور اخرت میں اپنی رحمت سے دور کردیتا ہے اور اس نے ایسے لوگوںکے لئے رسوا کن عذاب تیار کررکھا ہے ۔

اس ایت کی تشریح میں جمہور مفسرین نے یہ بات نقل کی ہے : مدینہ میں کچھ اوباش اوارہ صفت ، بدمزاج اور منافقین شاتمین حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے گھر والوں کے لئے تشبیب بکتے، گھرانہ رسول کی توہین کرتے، افواہیں پھیلاتے، دکھ دینے والی باتیں کرتے۔ قران حکیم نے انہیں ملعون کہا اور صاف واشگاف اعلان کردیا۔ یہ دھتکارے ہوئے ملعون لوگ جہاں ملیں گرفتار کرلئے جائیں اور انہیں قتل کردیا جائے۔ اس گینگ کا سرغنہ کعب بن اشرف تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے مسجد نبوی میں اعلان فرمایا کہ تم میں سے کوئی ہے جو مجھے کعب بن اشرف کے بارے میں سکون دے (حضرت) محمد بن مسلمہ رضی اللّٰہ عنہ نے اجازت چاہی کہ اسے ائینہ میں اتارنے کے لئے مجھے کچھ کمزور باتیں کرنے کی اجازت دی جائے۔ بارگاہ نبوت سے اجازت ملی اب اگلا ماجرا "بخاری" کی روایت کردہ حدیث میں تفصیلات ملاحظہ ہو۔ امام بخاری نے اپنی "جامع" کی دوسری جلد میں صفحہ پانچ سو چھہتر پر یہ حدیث بیان کی۔

رسول محتشم صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے فرمایا "کعب بن اشرف کا ذمہ کون لیتا ہے؟ اس نے اللّٰہ اور اس کے رسول کو ایذا دی ہے " محمد بن مسلمہ کھڑے ہوئے اور عرض کی اپ پسند فرماتے ہیں کہ میں اسے قتل کردوں۔ اپ نے فرمایا "جی ہاں" محمد بن مسلمہ نے کہا پھر اپ مجھے اجازت مرحمت فرمادیں کہ میں اسے کچھ تعریفی کلمات کہہ سکوں۔ رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے اجازت مرحمت فرمادی، محمد بن مسلمہ، کعب بن اشرف کے پاس گئے اور کہا یہ محمد صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم ہم سے صدقہ طلب کررہے ہیں، انہوں نے ہمیں تنگ کررکھا ہے، میں تجھ سے مقرر میعاد پر سودا کرنے ایا ہوں۔کعب بن اشرف نے کہا اپ لوگ محمد سے ضرور کبیدہ ہوں گے۔ محمد بن مسلمہ نے کہا ہم نے ان کی اطاعت کی ہے لیکن اب چاہتے ہیں کہ چھوڑ دیں، دیکھتے ہیں ان کی دعوت کا انجام کیا ہوتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ تو ایک یا دو وسق (20) پر سودا ادھار دے۔ کعب بن اشرف نے کہا کہ دے دوں گا لیکن اس شرط پر کہ تم اپنی عورتیں میرے پاس رہن (یعنی، گروی) رکھ دو جواباً کہا گیا کہ عورتیں تمہارے پاس کس طرح رہن رکھی جاسکتی ہیں۔ فتنہ کا ڈر ہے، اس لئے کہ تو عربوں میں حسین شخص ہے۔ پھر کعب بن اشرف نے کہا کہ بیٹے رہن رکھ دو کہا گیا کہ تو اگر انہیں گالی دے گا تو یہ چیز باعث عار ہوگی لیکن اگر تم قبول کرو تو تم ہم اسلحہ رہن رکھ سکتے ہیں۔ اس طرح سودا مکمل کرنے کے لئے محمد بن مسلمہ نے کعب کو رات کے وقت

بلالیا۔ جب وہ قلعہ سے اتر کر ان کے پاس ایا تو محمد بن مسلمہ اور کعب کے رضاعی بھائی ابو نائلہ نے اسے ٹھکانے لگادیا۔ کعب بن اشرف کا قتل حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی گستاخی کی سزا تھی (تلخیص(بخاری، کتاب المغازی، باب قتل کعب بن اشرف، حدیث نمبر 4037،چشتی)

گستاخِ رسول صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی سزا پر امام بخاری رحمتہ اﷲ علیہ کی روایت کردہ ایک دوسری حدیث ملاحظہ ہو۔ اس حدیث کو حضرت براء بن عازب رضی اﷲ عنہ نے روایت کیا:حضور علیہ السلام نے (کچھ حضرات کو) جو انصار تھے، ابو رافع یہودی کی طرف بھیجا، ان لوگوں کا قائد حضرت عبداﷲ بن عتیک کو بنایا۔ یہ ابو رافع نبی علیہ السلام کو ایذا دیتا تھا اور اپ کے خلاف لوگوں کی مدد کیا کرتا تھا۔ وہ سرزمین حجاز میں اپنے ایک قلعے میں رہتا تھا، جب وہ گروہ قلعہ کے قریب گیا تو سورج غروب ہوچکا تھا اور لوگ اپنے ٹھکانوں پر واپس ارہے تھے۔ اب عبداﷲ نے اپنے ساتھیوں سے کہا تم حضرات اپنی جگہ پر بیٹھ جائو میں چلتا ہوں، دربان کو نرم کرنے کی کوشش کروں گا شاید میں اس طرح قلعے میں داخل ہوجائوں، وہ اگے بڑھتے گئے۔ یہاں تک کہ دروازے کے قریب پہنچ گئے پھر انہوں نے چادر لپیٹ لی۔ گویا وہ رفع حاجت کررہے ہیں، لوگ قلعے میں داخل ہوگئے، دربان نے پکارا، اے اﷲ کے بندے! تو اندر داخل ہو کیونکہ میں دروازہ بند کرنا چاہتا ہوں۔ اب میں (عبداﷲ بن عتیک) اندر چلا گیا، میں چھپ گیا، جب سب لوگ اندر اگئے تو اس (دربان) نے دروازہ بند کردیا پھر اس نے چابیاں اندر ایک میخ پر لٹکادیں اور وہ اپنے ایک بالاخانے میں تھا۔ جب اس کے پاس سے قصہ گو چلے گئے۔ اب میں اوپر چڑھا میں جو دروازہ بھی کھولتا اندر سے اندر بند کرکے اگے بڑھتا تھا تاکہ اگر لوگوں کو پتہ بھی چل جائے تو مجھ تک نہ پہنچ پائیں تاکہ میں اسے قتل کرسکوں، میں اب اس تک پہنچ گیا۔ وہ ایک تاریک گھر (کمرہ) میں اپنے اہل خانہ کے درمیان سورہا تھا، مجھے پتہ چل رہا تھا کہ وہ کس حصے میں ہے۔ میں نے پکارا اے ابو رافع! اس نے کہا یہ کون ہے؟ میں اواز کی طرف لپکا اور اسے تلوار کی ایک ضرب لگائی مجھ پر دہشت طاری تھی۔ یہ ضرب کافی نہیں تھی۔ وہ چلاّیا میں کمرے سے نکل گیا۔ میں کچھ فاصلے پر رک گیا پھر اندر داخل ہوکر کہا اے ابو رافع! یہ اواز کیا تھی وہ بولا تیری ماں مرے (اس نے اب اسے کوئی اپنا محافظ سمجھا ہوگا) ابھی ایک شخص نے کمرے میں مجھے تلوار ماری ہے۔ فرماتے ہیں پھر میں نے اسے شدید زخم بھری تلوار ماری مگر وہ تاحال مرا نہیں تھا پھر میں نے تلوار کا کنارہ اس کے پیٹ میں اتار دیا۔ تلوار پشت کی طرف سے نکل گئی۔ مجھے یقین ہوگیا کہ وہ مرگیا ہے۔ میں ایک ایک دروازہ کھول کر باہر نکل کر ایک سیڑھی سے اترا۔ میں نے سمجھا کہ میں زمین پر پہنچ گیاہوں مگر میں تو چاندنی رات میں گرچکا تھا۔ میری پنڈلی ٹوٹ گئی۔ میں نے پگڑی سے اسے باندھ دیا۔ پھر چل کر میں گیٹ پر اکر بیٹھ گیا اور اپنے طور پر کہا کہ میں رات کو باہر نہیں نکلوں گا جب تک مجھے پتہ نہ چل جائے کہ میں نے اسے قتل کردیا ہے۔ جب (سحری) کو مرغ چلاّیا تو موت کی خبر دینے والا قلعہ کی دیوار پر ایا اور کہا میں اہل حجاز کے تاجر ابو رافع کی موت کی خبر دے رہا ہوں۔ اب میں اپنے ساتھیوں کے پاس گیا اور کہا نجات ہوگئی۔ اﷲ تعالیٰ نے ابو رافع کو مار دیا۔ اب میں سید کُل علیہ السلام کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوا، سارا واقعہ اپ کو سنایا۔ اپ نے فرمایا "پائوں پھیلا دے " میں نے اپنا پائوں پھیلادیا۔ اپ نے اس پر (ہاتھ مبارک) پھیرا۔ ایسا معلوم ہوا کہ اسے کبھی کچھ بھی نہیں ہوا تھا۔(بخاری، کتاب المغازی، حدیث 4039،چشتی)

عبداﷲ ابن خطل نبی کریم صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی ہجو کرتا تھا یعنی وہ ایسے اشعار کہتا کہ جس میں حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی برائی بیان کرتا تھا، اس کی دو لونڈیاں بھی حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی گستاخی کرتی تھیں۔فتح مکہ کے بعد جب وہ غلاف کعبہ میں چھپا ہوا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے فرمایا "اسے قتل کردو کیوں نہ یہ کعبے کے پردے میں پناہ لئے ہو ۔ (صحیح بخاری)

ایک شخص بارگاہ نبوی میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اﷲ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم میرا باپ اپ کی گستاخی کیا کرتا تھا۔ میں نے اسے قتل کردیا۔ یہ بات اپ پر گراں نہ گزری اور اس طرح اپ کا خون "ھدر" رہا۔ یہ روایت ابن قانع کی ہے ۔ (کتاب الشفائ، قاضی عیاض)

ہارون الرشید نے حضرت امام مالک رحمتہ االلّٰہ علیہ سے مسئلہ پوچھا گستاخ رسول کی سزا کیا کوڑے سے مارنا کافی نہیں، اس پر حضرت امام نے فرمایا:

”اے امیر المومنین! گستاخ رسول گستاخی کے بعد بھی زندہ رہے تو پھر امت کو زندہ رہنے کا حق نہیں۔ رسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے گستاخ کو فی الفور گرفتار کرکے قتل کردیا جائے ۔

ردالمحتار میں امام محمد بن سحنون کی روایت ہے : تمام علماء کا اس پر اجماع ہے حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو گالی دینے والا اپ کی شان میں کمی کرنے والا کافر ہے اور تمام امت کے نزدیک وہ واجب القتل ہے ۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی االلّٰہ عنہ کے صاحبزادے حضرت محمد رضی االلّٰہ عنہ کے دور میں ایک امام جس کا نام عبدااللّٰہ بن نواحہ تھا۔ قران کی ایات کا مذاق اڑایا اور مفاہیم کے ردوبدل سے یہ الفاظ کہے :”قسم ہے اٹا پیسنے والی عورتوں کی جو اچھی طرح گوندھتی ہیں پھر روٹی پکاتی ہیں پھر ثرید بناتی ہیں پھر خوب لقمے لیتی ہیں“ اس پر حضرت نے اسے قتل کا حکم سنایا اور لمحہ بھر بھی تاخیر نہیں فرمائی ۔ (مصنف ابن ابی شبہ، کتاب الجہاد،چشتی)

حضرت عمر بن عبدالعزیز کے تاریخی الفاظ ملاحظہ ہوں۔”جو شخص حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی بارگاہ میں گستاخی کرے، اس کا خون حلال اور مباح ہے “(کتاب الشفائ) ، اس جملے کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس کے لئے عدالتی کارروائی ہو تو فبہا ورنہ پورا معاشرہ سستی اور کوتاہی پر مجرم ہوگا ۔

اب سنئے حضرت علی المرتضیٰ رضی االلّٰہ عنہ کے بارے میں اپ نے ایک موقع پر شاتمین دین و رسول صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو قتل کرنے کے بعد جلا دینے کا حکم صادر فرمایا۔ یہ روایت بھی “بخاری ” کی ہے ۔

حضرت امام حسین رضی االلّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں میرے والد گرامی کہتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ”جو کسی نبی کو سب کرے اسے قتل کردو اور جو کسی صحابی کو برا بھلا کہے اسے کوڑے مارو ۔ (المعجم الصغیر للطبرانی، باب العین)

”الاشباہ والنظائر“ میں ہے کافر اگر توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول کرلی جائے لیکن اس کافر کی توبہ قبول نہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے حضور گستاخیاں کرتا ہے ۔

”نسائی شریف“ کی حدیث ہے کہ ایک شخص نے ابوبکر صدیق رضی االلّٰہ عنہ کو سب کیا۔ اپ کے ایک عقیدت مند نے اجازت چاہی کہ اسے قتل کردیا جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی االلّٰہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ ”یہ حق صرف حضرت محمد صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کا ہے کہ انہیں (بکواس کرنے والے کو) قتل کردیا جائے ۔ (سنن نسائی، کتاب تحریم الدم، حدیث 4077،چشتی)

”ابن ماجہ“ نے روایت کیا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی االلّٰہ عنہ نے ایک مرتد کو قتل کی سزا دی۔ اس پر ”فتح القدیر“ کا مولف لکھتا ہے کہ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے خلاف غلیظ زبان استعمال کرے اس کی گردن اڑا دی جائے ۔ (فتح القدیر، کتاب السیر)

محدث عبدالرزاق روایت فرماتے ہیں : خالد بن ولید رضی االلّٰہ عنہ نے کچھ مرتدوں کو اگ میں جلادیا۔ حضرت عمر رضی االلّٰہ عنہ نے عرض کی اے ابوبکر! اپ نے خالد کو کھلا چھوڑ دیا۔ حضرت ابوبکر رضی االلّٰہ عنہ نے فرمایا میں االلّٰہ کی تلوار کو نیام میں نہیں ڈال سکتا ۔ (مصنف عبدالرزاق، کتاب الجہاد، حدیث 9470)

”سنن ابی دائود“ کی حدیث ہے: حضرت عکرمہ روایت کرتے ہیں کہ یہ بات ہمیں حضرت ابن عباس رضی االلّٰہ عنہا نے بتائی۔ ایک اندھے کی ام ولد تھی ۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو گالیاں بکتی تھی اور اسلام کے خلاف اعتراض کرتی تھی۔ وہ نابینا شخص اس کو روکتا لیکن وہ باز نہ اتی ۔ ڈانٹ ڈپٹ کے باوجود وہ اپنے ہفوات سے باز نہ ائی۔ ایک رات وہ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو سب و شتم کرنے لگی تو نابینا صحابی اٹھا اور خنجر لیا اور اس کے پیٹ میں اتار دیا اور اس عورت کو قتل کردیا۔ صبح صبح یہ واقعہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو سنایا گیا ۔ اپ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم فرمانے لگے ”جس ادمی نے ایسا کیا ہے اس پر میرا حق ہے وہ کھڑا ہوجائے“ وہ شخص لڑکھڑاتے ہوئے اگے بڑھا اور حضور صلی

اللہ علیہ و الہ وسلّم کے سامنے بیٹھ گیا اور تسلیم کیا کہ یارسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم میں اس عورت کا قاتل ہوں۔ یہ اپ کو گالیاں دیا کرتی تھی اور اسلام پر اعتراض کیا کرتی تھی۔ پس میں نے گزشتہ رات خنجر سے اسے قتل کردیا۔ حالانکہ میرے اس سے موتیوں جیسے دو بیٹے تھے ۔ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے فرمایا "سنو! سنو! تم سب گواہ ہو کہ اس کا خون "ھدر" ہے ۔ (ابو دائود، کتاب الحدود، حدیث نمبر 4351،چشتی)

اس حدیث میں غوروفکر کے لئے کافی مواد موجود ہے کہ اس عاشق رسول صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے ماورائے عدالت اس عورت کو قتل کیا لیکن حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے اس کے خون کو "ھدر" قرار دیا ۔

حضور انور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تو شہرنور میں ایک بوڑھا جس کی عمر ایک سو بیس سال تھی اور نام اس کا ابو عفک تھا۔ اس نے انتہائی دشمنی کا اظہار کیا۔ لوگوں کووہ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے خلاف بھڑکاتا، نظمیں لکھتا جن میں اپنی بدباطنی کا اظہار کرتا۔ جب حارث بن سوید کو موت کی سزا سنائی گئی تو اس ملعون نے ایک نظم لکھی جس میں حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو گالیاں بکیں ۔ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے جب اس کی گستاخیاں سنیں تو فرمایا:"تم میں سے کون ہے جو اس غلیظ اور بدکردار ادمی کو ختم کردے"سالم بن عمیر نے اپنی خدمات پیش کیں۔ وہ ابو عفک کے پاس گئے دراں حالیکہ وہ سورہا تھا۔ سالم نے اس کے جگر میں تلوار زور سے کھبو دی۔ ابو عفک چیخا اور انجہانی ہوگیا ۔ (کتاب المغازی، للواقدی، سریۃ قتل ابی عفک ، 163/1)

حویرث بن نقیذ رسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو گالیاں دیا کرتا۔ ایک بار حضرت عباس مکہ سے مدینہ جارہے تھے۔ حضرت فاطمہ رضی االلّٰہ عنہا اور حضرت ام مکتوم رضی االلّٰہ عنہا مدینہ جانے کے لئے ان کے ساتھ نکلیں۔ ظالم حویرث نے سواری کو اس طرح ایڑھ لگائی کہ دونوں شہزادیاں سواری سے گرگئیں۔ رسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے اسے موت کی سزا سنائی۔ فتح مکہ کے موقع پر حویرث نے خود کو ایک مکان میں بند کردیا۔ حضرت علی رضی االلّٰہ عنہ نے اسے تلاش کرلیا اور اپنے اقا صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے حکم پر اسے قتل کردیا ۔ (کتاب المغازی للواقدی،281/2،چشتی)

"بخاری شریف" کی روایت ہے۔ معاویہ بن مغیرہ نامی ایک گستاخ کو رسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے گرفتار کروالیا اور فرمایا "ایک سچا مسلمان ایک ہی سانپ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا، اے معاویہ بن مغیرہ! تم اب کسی صورت میں بھی واپس نہیں جاسکتے'پھر فرمایا "اے زبیر! اے عاصم! اس کا سر قلم کردو"

"فتاویٰ بزازیہ "میں ہے اور یہ حنفی فقہ کی معروف کتاب ہے۔جب کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم یا انبیاء میں سے کسی بھی نبی کی توہین کرے اس کی شرعی سزا قتل ہے اور اس کی توبہ یقینا قبول نہیں ہوگی۔

"فتاویٰ قاضی خان" میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے ساتھ منسوب کسی چیز میں عیب نکالنے والا شخص کافر ہے۔ جبکہ "الاشباہ" کے مصنف نے فرمایا اور وہ واجب القتل ہوگا۔ جیسے کسی شخص نے حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے بال مبارک کے بارے میں (بطور اہانت) تصغیر کا صیغہ استعمال کرکے تنقیص کی۔ (فتاوی قاضی خان، کتاب السیر، 574/3)

علامہ حصاص رازی لکھتے ہیں" مسلمانوں میں کوئی اختلاف نہیں کہ اپنے اپ کو مسلمان کہنے والا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی ذات پاک کے خلاف بے ادبی کی جسارت کرے وہ مرتد ہے اور قتل کا مستحق ہے۔" (احکام القران للرازی، سورۂ توبہ، 128/3،چشتی)

"عالمگیری " میں ہے کہ جو شخص کہے حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی چادر یا بٹن میلا کچیلا ہے اور اس قول سے مقصود عیب لگانا ہو، اس شخص کو قتل کردیا جائے گا۔

علامہ خفاجی "نسیم الریاض" میں فرماتے ہیں۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص کے علم کو حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے علم سے زیادہ جانا اس نے توہین کی۔ اس لئے وہ واجب القتل ٹھہرا۔

قاضی عیاض فرماتے ہیں " یمن کے گورنر مہاجر بن امیہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی االلّٰہ عنہ کو اطلاع دی وہاں ایک عورت مرتد ہوگئی۔ اس نے حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی شان میں گستاخی والا گیت گایا۔ گورنر نے اس کا ہاتھ کاٹ

[redacted]

On Wed, Apr 22, 2020, 3:24 PM Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com> wrote:

Tum Hafiz ho sharm karo yaar Ikram Razakhani .

Kya Hafiz log par ye accha lagta hai ke wo aise Gandi Language Istemaal kare ❓

Ek to tum Apne Seene me Qur'an Mehfooz rakh kar Ulama E Deoband Ke Liye Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Aur Gandi Language Istemaal karre Kya Ye Ek Hafiz E Quraan par accha lagta hai ❓

Agar tumhare andar Qur'an ki Azmat hoti to tum aise language Istemaal nahi

Agar Such me Tumhare pas Ulama E Deoband Ke Khilaaf Pakke Aur Solid Dalail hote to tum Dalail dete aur agar tumhare pas abhi jo tum Bahana marre ho Time Ki Qillat ka Chalo maan le ke Tumhare pas time nahi hai to tum mere sath acchi language adab ke sath bol kar Faarig hote Q ke tum ek Apne aap ko Haafiz hone ka Dawa karre ho
Kya ye ek Haafiz par accha lagta hai ❓

Ikram Razakhani jo Muh se tum abhi ramzan me Qur'an Padhoge Taravih me wo muh se tum Gandi Gandi Gaaliya Aur Fahesh Baate karte ho Kya Accha hai Ek Haafiz ke liye Jo Qur'an bhi Taravih me Sunaaye Aur Sath Hi Saath Gandi Language Istemaal Kare ❓

Accha chalo maan liya jaay ke Tumhare paas Waqat ki Qillat hai , Kya mujhe ye Batayge ke YouTube Channel par tum Tablighi Jama'at aur Molana Taariq Jameel Sahab aur Molana Sa'ad Kandhalvi Sahab Aur Nizamuddin Tablighi Markaz ke bare me Jo Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Aur Fahesh Baate Karre ho YouTube Channel par apne kya iss ke liye time hai tunhare pas ❓
Isse samajh me aaya ke time tumhare pas hai bss Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Karne ko Ulama E Deoband Ke Khilaaf Q ke Ulama E Deoband Par Jb Tak Bhokoge Nahi Rozi Roti Kaise Chalegi Tumhari ....Isse Se Samajh me aaya ke Pett Ke Pujaari ho tum Aur Barelvi Firqe Ke Masoom Aur Jaahil Awwam Ko Gumraah Karne me apna Time Waste karre ho .
Mere Dalail Se Dalail ke Jawabat me time nahi YouTube par video Banane me time hai Aur Alhumdulillah YouTube ke Comments me bhi Hum Aise Dalail Se Raddd kiye hai Tumhare Bayanat ka Ke Tum Waha Bhi Khamoosh Farar ikhtiyar Kiye 🔥

Ab mera sawwal hai ke kya tum Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Karke Qur'an Ko hifz Aur Revise karoge Taravih ke liye ❓
Itna Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi karke Qur'an Ko Apne Seene Me Mehfooz Karne Darr Nahi Lagata Ke Allah Ki La'anat Aaygi farishton ki La'anat aaygi ke mai Ye Qur'an Ko seene me Mehfooz karra hu aur sath hi sath Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Karra hu, Kaise Hota hai Tumhare se Qur'an ko mazak bana liye ho
Waise ye tumhara hi nahi Ahmad Raza Khan ne bhi apne Tarjuma E Kanz Ul Iman " ko mazak bana liya jiska nateeja tum ne mere GMail Message me dekh liye ho 🔥

Aur baat ye hai saaf saaf itna jo mai ne uppar bola hu sb ka ek hi result nikalta hai ke tum itna Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi karke Qur'an Ko Hifz karke Taravih me sunane ka maqsad bs ye hai ke Taravih ke khatam par Paisa barelvi awwam se dhoka de kar lene ka ye tumhari aadat hai .

Accha Ikram Razakhani mujhe ye batao ke tum to Qur'an ke hafiz ho aise Daawa karre ho to mujhe ye batao ke mai ne tum ko Qur'an Ke (Sureh Qaf , Sureh Humaza , Sureh Mumenoon , Etc) Aise pure Qur'an me bahot si aayat Mojud hai jo ye Dalalat karti hai ke Zuban ka galat istemaal nahi karna chaiye aur Galat Bohtan Baazi nahi karna chaiye aur allah ne aise logo ko Wa'eed sunai hai aur mai ne bhi GMail Message me Pesh kiya hu Qur'an ki aayat ke Tarjuma , To mera Sawal ye hai ke agar tum Tum Haafiz ho to kya tum ko ye aayat yaad nahi ❓
Aur agar yaad hai to kya tarjuma yaad nahi ❓
Agar Tarjuma yaad hai to fir Amal Q nahi karte Qur'an Ki Aayato par ❓

Ye sabb bato aur Sawalat aur tumhari Na-Samajh aur Bagair Mutala Wale Hafizah Se mere ko ye samajh me aaya hai ke fir tum jo Dawa karre ho ke tum Hafiz ho to fir wo hi masla aajata hai Rozi Roti Chalane Ke liye Tum Qur'an Hifz karre ho

Agar tumhari niyyat Qur'an Ko Hifz karke Amal ki niyyat hoti to tum Ye Gandi Language Istemaal Nahi karte aur Adab Aur Tameez ke Daire me mujhse se Dalail se baat karte Par tum ne to Itni hadd Darje ki gandi baate kiye ke jiski koi hadd nahi .
Aur mai ne Gmail par Qur'an O Hadees ki Roshni me tum ko samjhaya bhi ke tum ne jaha jaha Ye Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Ulama E Deoband par kiye jo bhi platform par Social media ke Waha waha Ma'afi Mang Lo Jisse Tumhara Qur'an O Hadees Par Amal Hojayga Par Tumko Apni Rozi Roti Chalani hai aur Masoom Barelvi Jaahil Awwam ko Gumraah karna hai to tum ye sb Q Karoge .

Ye sb baato se Mujhe Nahi lagta hai tum Hafiz O Qur'an Ke , Agar Tum Hoge Hafiz Qur'an ke To Wo Tumhare Nazdik aur Tumhare Jaahil Awwam ke liye ho .

Ab Chalo Qur'an Aur Hadees Kya Kehti Hai Haafiz E Qur'an Se Dalail Ki Roshni me Dekhte Hai .

Qur'an : Allah Ta'ala Ne Apne Rasulullah Sallallahu Alaihi Wasallam Se Irshaad Farmaya ; Aap mere unn bando ko khushkhabari Suna Dijeeye Jo Iss Kalam Ye Ilaihi Ko kaan Laga Kar Sunte hai Fir Iski Acchi Baato Par Amal karte Hai , Ye hi log hai jinko Allah Ta'ala Ne Hidayat Di Hai Aur Ye hi Aqal wale hai . (Hawala : Sureh Zamar , Aayat Number 17 & 18)

Qur'an : Allah Ta'ala Ne Apne Rasulullah Sallallahu Alaihi Wasallam Se Irshaad Farmaya ; Aur Jb Ye Log Iss Kitaab Ko Sunte hai jo Rasool par naazil hui hai to Aap (Qur'an E Kareem Ke Ta'assur se) Unki Aakho Ko Aasuoo Se Behta Hua Dekhte hai iski Wajah ye hai ke Unhone Huq ko Pehchan Kiya . (Hawala : Sureh Maida , Aayat Number 83)

Ab Ikram Razakhani yaha to saaf Mojud hai Tarjuma E Quran me ke jo Qur'an ko hifz kare ya padhe aur amal karta hai to Hidayaat Yafta bhi hai aur Aqal Wale hai aur Huq Ko Pehchanne Wale hai , abh Ikram Razakhani tum batao ke kya sb tumhare andar Mojud hai jo Qur'an Me hai Q ke jo tumhara Language Istemaal Karna Aur Gandi Baate aur Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi karna ye sb Tumhara Qur'an Ke khilaf hai to tum Qur'an Kr Ye Sb Aayato ke munkir hue .

Ab ek aur Qur'an Ki Aayat lo .

Qur'an : Allah Ta'ala Ne Apne Rasulullah Sallallahu Alaihi Wasallam Se Irshad Farmaya ; Aap farma Dijeeye Bila Shuba Iss Qur'an ko Rooh Ul Quddus Yaani Jibraeel a.s Aap Ke Rabb Ke Taraf Se Laay hai Ta Ke Ye Qur'an Iman Walo Ke Imaan Ko Mazbut Kare , Aur Ye Qur'an Farmabardaro Ke Liye Hidayat Aur Khushkhabari hai . (Hawala : Sureh Nahal , Aayat Number 102)

Ab dekho Ikram Razakhani yaha bhi Qur'an me Hidayaat ki baat hai amal karne walo par aur tum Qur'an ke Khilaf ho to batao abh Qur'an ki La'anat hai tumhare par .

Qur'an : Allah Ta'ala Ka Irshaad hai ; Mai Sitaaron Ke Guroob hone aur Chupne ki kasam khata hu , Aur agar tum samjho ye kasam bahot badi kasam hai . kasam iss oar khata hu ke ye Qur'an Badi Shaan wala hai jo Loh E Mehfooz me Darj hai . iss Loh E Mehfooz Ko Paak Farishton Ke Alawa Aur Koi Haath Nahi Laga Sakta. ye Qur'an Rabb Ul Aalameen Ki Jaanib Se Bheja Gaya hai to kya tum iss Kalam ko Sarsari Baat Samajhte Ho . (Hawala : Sureh Waqia)

Deko Ikram Razakhani tum Qur'an Ka Hafiz hone ka Dawa karre aur Qur'an par amal nahi karre iss ka matalab tum Qur'an ko Sarsari samajhre .

Ikram Razakhani abh tum mere pesh Kiye hue Qur'an E Kareem Ke Dalail Se Tum Qur'an E Kareem Ke Munkir ho .

Mai ne bss chand Hawale pesh kiya jisse tum Qur'an ke munkir ho aur Agar Qur'an ki aur Aayat aur Hadees to diya nahi hu bina hadees diye tum Qur'an ke munkir ho aur Operation bhi hogaya Tumhara .

Agar hadees bhi pesh karsakta hu par itna dose kaafi hai tumhare liye Agar hadees chaiye to bol dena waise Ahadees pesh karuga to insallah tum Ahadees E Nabvi ke bhi Munkir Hoge.

Sharm karo aur Toba karo Qur'an par amal karo aise Pett ke Pujaari wale Hafiz na bano sirf rozi roti ke liye Warna Ahadees bhi mojud hai jo Qur'an ko Hifz Duniyaa Kamane ke liye karta hai uska anjam kya hai Ahadees Pesh karta hu dekh lo .

Hadees Number 1 : Hazrat Abu Huraira r.a Se Rivayat Hai ke Rasulullah Sallallahu Alaihi Wasallam Ne Irshad Farmaya ; Jisne Wo Ilam Aallah Ta'ala Ki Raza Ke liye sikhna Chaiye tha Duniya ka Maal O Matah Hasil Karne ke Liye Sikha Wo Qayamat Ke Din Jannat Ki Khushbu Bhi Na Soongh Sakhega . (Hawala : Sunan Abu-Dawo'od Sharif)

Deko Ikram Razakhani Tum To kal Qayamat Ke din Jannat Ki Khushbu Se Bhi Mehroom ho . Sirf Duniya Ke 60 Saal Ya Usse Bhi kam Ya uska bhi Bharosa nahi hai ke kb tk Zinda rahe iss zindagi ke liye tum Izzat O maal aur Rozi Roti Ke Liye YouTube Channel Par Ulama E Deoband Ke Khilaaf Galat Zubaani aur Kizb Bayaniya aur Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi karre ho aur Qur'an E Hafiz Ke Libaas me logo ko dhoka dere ho .

Mai ne bss sirf ek hadees se Tumahara Operation Alhumdulillah Kardiya Aise aur bhi Ahadees Mojud hai mere pas Alhumdulillah Jisse mai Tumhara Full Operation Karsakta hu aur Lekin Ye Dose Kaafi hai tumhare liye. 🔥

Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com> Wed, Apr 22, 2020 at 3:48 PM
Draft To: Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com>

On Wed, Apr 22, 2020, 3:45 PM Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com> wrote:

دیوبندی وہ غلیظ قوم ہے جو قران پاک کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں......

جبکہ قران پاک کی ہر ایک ایت ہمارے لئے مشعل راہ ہے ... حذیفہ دیوبندی کوا خور جو ایات میں پیش کر رہا ہوں ان پر بھی نظر کر.......

کتاب االلہ نے شاتمین رسول اور مخالفین انبیاء کو ذلیل ترین مخلوق قرار دیا۔ ارشاد باری ہے : ان الذین یحادون االلہ ورسولہ اولٰئک فی الاذلین (المجادلۃ 20/58)
ترجمہ : بے شک وہ لوگ جو االلہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب لوگ انتہائی ذلیل لوگوں میں ہیں ۔

وہ لوگ جو رسول االلہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو دکھ اور ایذا دیتے ہیں ان کے بارے میں قران مجید نے فرمایا : ان الذین یؤدون االلہ ورسولہ لعنہم االلہ فی الدنیا والاخرۃ واعدلہم عذاباً مہینا (الاحزاب 58/33)
ترجمہ : بے شک وہ لوگ جو االلہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں، االلہ بھی انہیں دنیا اور اخرت میں اپنی رحمت سے دور کردیتا ہے اور اس نے ایسے لوگوںکے لئے رسوا کن عذاب تیار کررکھا ہے ۔
اس ایت کی تشریح میں جمہور مفسرین نے یہ بات نقل کی ہے : مدینہ میں کچھ اوباش اوارہ صفت ، بدمزاج اور منافقین شاتمین حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے گھر والوں کے لئے تشبیب بکتے، گھرانہ رسول کی توہین کرتے، افواہیں پھیلاتے، دکھ دینے والی باتیں کرتے۔ قران حکیم نے انہیں ملعون کہا اور صاف واشگاف اعلان کردیا۔ یہ دھتکارے ہوئے ملعون لوگ جہاں ملیں گرفتار کرلئے جائیں اور انہیں قتل کردیا جائے۔ اس گینگ کا سرغنہ کعب بن اشرف تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے مسجد نبوی میں اعلان فرمایا کہ تم میں سے کوئی ہے جو مجھے کعب بن اشرف کے بارے میں سکون دے (حضرت) محمد بن مسلمہ رضی االلہ عنہ نے اجازت چاہی کہ اسے ائینہ میں اتارنے کے لئے مجھے کچھ کمزور باتیں کرنے کی اجازت دی جائے۔ بارگاہ نبوت سے اجازت ملی اب اگلا ماجرا ”بخاری“ کی روایت کردہ حدیث میں تفصیلات ملاحظہ ہو۔
امام بخاری نے اپنی “جامع” کی دوسری جلد میں صفحہ پانچ سو چھہتر پر یہ حدیث بیان کی۔
رسول محتشم صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے فرمایا “کعب بن اشرف کا ذمہ کون لیتا ہے؟ اس نے االلہ اور اس کے رسول کو ایذا دی ہے ” محمد بن مسلمہ کھڑے ہوئے اور عرض کی اپ پسند فرماتے ہیں کہ میں اسے قتل کردوں۔ اپ نے فرمایا “جی ہاں” محمد بن مسلمہ نے کہا پھر اپ مجھے اجازت مرحمت فرمادیں کہ میں اسے کچھ تعریفی کلمات کہہ سکوں۔ رسول االلہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے اجازت مرحمت فرمادی، محمد بن مسلمہ، کعب بن اشرف کے پاس گئے اور کہا یہ محمد صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم ہم سے صدقہ طلب کررہے ہیں، انہوں نے ہمیں تنگ کررکھا ہے، میں تجھ سے مقرر میعاد پر سودا کرنے ایا ہوں.کعب بن اشرف نے کہا اپ لوگ محمد سے ضرور کبیدہ ہوں گے۔ محمد بن مسلمہ نے کہا ہم نے ان کی اطاعت کی ہے لیکن اب چاہتے ہیں کہ چھوڑ دیں، دیکھتے ہیں ان کی دعوت کا انجام کیا ہوتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ تو ایک یا دو وسق (20) پر سودا ادھار دے۔ کعب بن اشرف نے کہا کہ دے دوں گا لیکن اس شرط پر کہ تم اپنی عورتیں میرے پاس رہن (یعنی، گروی) رکھ دو جواباً کہا گیا کہ عورتیں تمہارے پاس کس طرح رہن رکھی جاسکتی ہیں۔ فتنہ کا ڈر ہے، اس لئے کہ تو عربوں میں حسین شخص ہے۔ پھر کعب بن اشرف نے کہا کہ بیٹے رہن رکھ دو کہا گیا کہ تو اگر انہیں گالی دے گا تو یہ چیز باعث

عار ہوگی لیکن اگر تم قبول کرو تو تم ہم اسلحہ رہن رکھ سکتے ہیں۔ اس طرح سودا مکمل کرنے کے لئے محمد بن مسلمہ نے کعب کو رات کے وقت بلالیا۔ جب وہ قلعہ سے اتر کر ان کے پاس ایا تو محمد بن مسلمہ اور کعب کے رضاعی بھائی ابو نائلہ نے اسے ٹھکانے لگادیا۔ کعب بن اشرف کا قتل حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی گستاخی کی سزا تھی (تلخیص(بخاری، کتاب المغازی، باب قتل کعب بن اشرف، حدیث نمبر 4037،چشتی)

گستاخِ رسول صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی سزا پر امام بخاری رحمتہ اﷲ علیہ کی روایت کردہ ایک دوسری حدیث ملاحظہ ہو۔ اس حدیث کو حضرت براء بن عازب رضی اﷲ عنہ نے روایت کیا:حضور علیہ السلام نے (کچھ حضرات کو) جو انصار تھے، ابو رافع یہودی کی طرف بھیجا، ان لوگوں کا قائد حضرت عبداﷲ بن عتیک کو بنایا۔ یہ ابو رافع نبی علیہ السلام کو ایذا دیتا تھا اور اپ کے خلاف لوگوں کی مدد کیا کرتا تھا۔ وہ سرزمین حجاز میں اپنے ایک قلعے میں رہتا تھا، جب وہ گروہ قلعہ کے قریب گیا تو سورج غروب ہوچکا تھا اور لوگ اپنے ٹھکانوں پر واپس ارہے تھے۔ اب عبداﷲ نے اپنے ساتھیوں سے کہا تم حضرات اپنی جگہ پر بیٹھ جائو میں چلتا ہوں، دربان کو نرم کرنے کی کوشش کروں گا شاید میں اس طرح قلعے میں داخل ہوجائوں، وہ اگے بڑھتے گئے۔ یہاں تک کہ دروازے کے قریب پہنچ گئے پھر انہوں نے چادر لپیٹ لی۔ گویا وہ رفع حاجت کررہے ہیں، لوگ قلعے میں داخل ہوگئے، دربان نے پکارا، اے اﷲ کے بندے! تو اندر داخل ہو کیونکہ میں دروازہ بند کرنا چاہتا ہوں۔ اب میں (عبداﷲ بن عتیک) اندر چلا گیا، میں چھپ گیا، جب سب لوگ اندر اگئے تو اس (دربان) نے دروازہ بند کردیا پھر اس نے چابیاں اندر ایک میخ پر لٹکادیں اور وہ اپنے ایک بالاخانے میں تھا۔ جب اس کے پاس سے قصہ گو چلے گئے۔ اب میں اوپر چڑھا میں جو دروازہ بھی کھولتا اندر سے اندر بند کرکے اگے بڑھتا تھا تاکہ اگر لوگوں کو پتہ بھی چل جائے تو مجھ تک نہ پہنچ پائیں تاکہ میں اسے قتل کرسکوں، میں اب اس تک پہنچ گیا۔ وہ ایک تاریک گھر (کمرہ) میں اپنے اہل خانہ کے درمیان سورہا تھا، مجھے پتہ چل رہا تھا کہ وہ کس حصے میں ہے۔ میں نے پکارا اے ابو رافع! اس نے کہا یہ کون ہے؟ میں اواز کی طرف لپکا اور اسے تلوار کی ایک ضرب لگائی مجھ پر دہشت طاری تھی۔ یہ ضرب کافی نہیں تھی۔ وہ چلاّیا میں کمرے سے نکل گیا۔ میں کچھ فاصلے پر رک گیا پھر اندر داخل ہوکر کہا اے ابو رافع! یہ اواز کیا تھی وہ بولا تیری ماں مرے (اس نے اب اسے کوئی اپنا محافظ سمجھا ہوگا) ابھی ایک شخص نے کمرے میں مجھے تلوار ماری ہے۔ فرماتے ہیں پھر میں نے اسے شدید زخم بھری تلوار ماری مگر وہ تاحال مرا نہیں تھا پھر میں نے تلوار کا کنارہ اس کے پیٹ میں اتار دیا۔ تلوار پشت کی طرف سے نکل گئی۔ مجھے یقین ہوگیا کہ وہ مرگیا ہے۔ میں ایک ایک دروازہ کھول کر باہر نکل کر ایک سیڑھی سے اترا۔ میں نے سمجھا کہ میں زمین پر پہنچ گیاہوں مگر میں تو چاندنی رات میں گرچکا تھا۔ میری پنڈلی ٹوٹ گئی۔ میں نے پگڑی سے اسے باندھ دیا۔ پھر چل کر میں گیٹ پر اکر بیٹھ گیا اور اپنے طور پر کہا کہ میں رات کو باہر نہیں نکلوں گا جب تک مجھے پتہ نہ چل جائے کہ میں نے اسے قتل کردیا ہے۔ جب (سحری) کو مرغ چلاّیا تو موت کی خبر دینے والا قلعہ کی دیوار پر ایا اور کہا میں اہل حجاز کے تاجر ابو رافع کی موت کی خبر دے رہا ہوں۔ اب میں اپنے ساتھیوں کے پاس گیا اور کہا نجات ہوگئی۔ اﷲ تعالیٰ نے ابو رافع کو مار دیا۔ اب میں سید کُل علیہ السلام کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوا، سارا واقعہ اپ کو سنایا۔ اپ نے فرمایا ”پائوں پھیلا دے “ میں نے اپنا پائوں پھیلادیا۔ اپ نے اس پر (ہاتھ مبارک) پھیرا۔ ایسا معلوم ہوا کہ اسے کبھی کچھ بھی نہیں ہوا تھا۔(بخاری، کتاب المغازی، حدیث 4039،چشتی)

عبداﷲ ابن خطل نبی کریم صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی ہجو کرتا تھا یعنی وہ ایسے اشعار کہتا کہ جس میں حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی برائی بیان کرتا تھا، اس کی دو لونڈیاں بھی حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی گستاخی کرتی تھیں۔فتح مکہ کے بعد جب وہ غلاف کعبہ میں چھپا ہوا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے فرمایا ”اسے قتل کردو کیوں نہ یہ کعبے کے پردے میں پناہ لئے ہو ۔ (صحیح بخاری)

ایک شخص بارگاہ نبوی میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اﷲ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم میرا باپ اپ کی گستاخی کیا کرتا تھا۔ میں نے اسے قتل کردیا۔ یہ بات اپ پر گراں نہ گزری اور اس طرح اپ کا خون ”ھدر“ رہا۔ یہ روایت ابن قانع کی ہے ۔

(کتاب الشفائ، قاضی عیاض)
ہارون الرشید نے حضرت امام مالک رحمتہ االلّٰہ علیہ سے مسئلہ پوچھا گستاخ رسول کی سزا کیا کوڑے سے مارنا کافی نہیں، اس پر حضرت امام نے فرمایا:
”اے امیر المومنین! گستاخ رسول گستاخی کے بعد بھی زندہ رہے تو پھر امت کو زندہ رہنے کا حق نہیں۔ رسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے گستاخ کو فی الفور گرفتار کرکے قتل کردیا جائے ۔
ردالمحتار میں امام محمد بن سحنون کی روایت ہے : تمام علماء کا اس پر اجماع ہے حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو گالی دینے والا اپ کی شان میں کمی کرنے والا کافر ہے اور تمام امت کے نزدیک وہ واجب القتل ہے ۔
حضرت ابوبکر صدیق رضی االلّٰہ عنہ کے صاحبزادے حضرت محمد رضی االلّٰہ عنہ کے دور میں ایک امام جس کا نام عبدااللّٰہ بن نواحہ تھا۔ قران کی ایات کا مذاق اڑایا اور مفاہیم کے ردوبدل سے یہ الفاظ کہے :”قسم ہے اٹا پیسنے والی عورتوں کی جو اچھی طرح گوندھتی ہیں پھر روٹی پکاتی ہیں پھر ثرید بناتی ہیں پھر خوب لقمے لیتی ہیں” اس پر حضرت نے اسے قتل کا حکم سنایا اور لمحہ بھر بھی تاخیر نہیں فرمائی ۔ (مصنف ابن ابی شبہ، کتاب الجہاد،چشتی)
حضرت عمر بن عبدالعزیز کے تاریخی الفاظ ملاحظہ ہوں۔”جو شخص حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی بارگاہ میں گستاخی کرے، اس کا خون حلال اور مباح ہے “(کتاب الشفائ) ، اس جملے کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس کے لئے عدالتی کارروائی ہو تو فبہا ورنہ پورا معاشرہ سستی اور کوتاہی پر مجرم ہوگا ۔
اب سنئے حضرت علی المرتضیٰ رضی االلّٰہ عنہ کے بارے میں اپ نے ایک موقع پر شاتمین دین و رسول صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو قتل کرنے کے بعد جلا دینے کا حکم صادر فرمایا۔ یہ روایت بھی “بخاری ” کی ہے ۔
حضرت امام حسین رضی االلّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں میرے والد گرامی کہتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ”جو کسی نبی کو سب کرے اسے قتل کردو اور جو کسی صحابی کو برا بھلا کہے اسے کوڑے مارو ۔ (المعجم الصغیر للطبرانی، باب العین)
”الاشباہ والنظائر” میں ہے کافر اگر توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول کرلی جائے لیکن اس کافر کی توبہ قبول نہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے حضور گستاخیاں کرتا ہے ۔
”نسائی شریف” کی حدیث ہے کہ ایک شخص نے ابوبکر صدیق رضی االلّٰہ عنہ کو سب کیا۔ اپ کے ایک عقیدت مند نے اجازت چاہی کہ اسے قتل کردیا جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی االلّٰہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ ”یہ حق صرف حضرت محمد صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کا ہے کہ انہیں (بکواس کرنے والے کو) قتل کردیا جائے ۔ (سنن نسائی، کتاب تحریم الدم، حدیث 4077،چشتی)
”ابن ماجہ” نے روایت کیا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی االلّٰہ عنہ نے ایک مرتد کو قتل کی سزا دی۔ اس پر ”فتح القدیر” کا مولف لکھتا ہے کہ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے خلاف غلیظ زبان استعمال کرے اس کی گردن اڑا دی جائے ۔ (فتح القدیر، کتاب السیر)
محدث عبدالرزاق روایت فرماتے ہیں : خالد بن ولید رضی االلّٰہ عنہ نے کچھ مرتدوں کو اگ میں جلادیا۔ حضرت عمر رضی االلّٰہ عنہ نے عرض کی اے ابوبکر! اپ نے خالد کو کھلا چھوڑ دیا۔ حضرت ابوبکر رضی االلّٰہ عنہ نے فرمایا میں االلّٰہ کی تلوار کو نیام میں نہیں ڈال سکتا ۔ (مصنف عبدالرزاق، کتاب الجہاد، حدیث 9470)
”سنن ابی دائود” کی حدیث ہے: حضرت عکرمہ روایت کرتے ہیں کہ یہ بات ہمیں حضرت ابن عباس رضی االلّٰہ عنہا نے بتائی۔ ایک اندھے کی ام ولد تھی ۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو گالیاں بکتی تھی اور اسلام کے خلاف اعتراض کرتی تھی۔ وہ نابینا شخص اس کو روکتا لیکن وہ باز نہ اتی ۔ ڈانٹ ڈپٹ کے باوجود وہ اپنے ہفوات سے باز نہ ائی۔ ایک رات وہ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو سب و شتم کرنے لگی تو نابینا صحابی اٹھا اور خنجر لیا اور اس کے پیٹ میں اتار دیا اور اس عورت کو قتل کردیا۔ صبح صبح یہ واقعہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو سنایا گیا ۔ اپ صلی اللہ

علیہ و الہ وسلّم فرمانے لگے ”جس ادمی نے ایسا کیا ہے اس پر میرا حق ہے وہ کھڑا ہوجائے“ وہ شخص لڑکھڑاتے ہوئے اگے بڑھا اور حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے سامنے بیٹھ گیا اور تسلیم کیا کہ یارسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم میں اس عورت کا قاتل ہوں۔ یہ اپ کو گالیاں دیا کرتی تھی اور اسلام پر اعتراض کیا کرتی تھی۔ پس میں نے گزشتہ رات خنجر سے اسے قتل کردیا۔ حالانکہ میرے اس سے موتیوں جیسے دو بیٹے تھے ۔ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے فرمایا ”سنو! سنو! تم سب گواہ ہو کہ اس کا خون ”ھدر“ ہے ۔ (ابو دائود، کتاب الحدود، حدیث نمبر 4351،چشتی)

اس حدیث میں غوروفکر کے لئے کافی مواد موجود ہے کہ اس عاشق رسول صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے ماورائے عدالت اس عورت کو قتل کیا لیکن حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے اس کے خون کو ”ھدر“ قرار دیا ۔

حضور انور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تو شہرنور میں ایک بوڑھا جس کی عمر ایک سو بیس سال تھی اور نام اس کا ابو عفک تھا۔ اس نے انتہائی دشمنی کا اظہار کیا۔ لوگوں کووہ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے خلاف بھڑکاتا، نظمیں لکھتا جن میں اپنی بدباطنی کا اظہار کرتا۔ جب حارث بن سوید کو موت کی سزا سنائی گئی تو اس ملعون نے ایک نظم لکھی جس میں حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو گالیاں بکیں ۔ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے جب اس کی گستاخیاں سنیں تو فرمایا:”تم میں سے کون ہے جو اس غلیظ اور بدکردار ادمی کو ختم کردے“سالم بن عمیر نے اپنی خدمات پیش کیں۔ وہ ابو عفک کے پاس گئے دراں حالیکہ وہ سورہا تھا۔ سالم نے اس کے جگر میں تلوار زور سے کھبو دی۔ ابو عفک چیخا اور انجہانی ہوگیا ۔ (کتاب المغازی، للواقدی، سریۃ قتل ابی عفک ، 163/1)

حویرث بن نقیذ رسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو گالیاں دیا کرتا۔ ایک بار حضرت عباس مکہ سے مدینہ جارہے تھے۔ حضرت فاطمہ رضی االلّٰہ عنہا اور حضرت ام مکتوم رضی االلّٰہ عنہا مدینہ جانے کے لئے ان کے ساتھ نکلیں۔ ظالم حویرث نے سواری کو اس طرح ایڑھ لگائی کہ دونوں شہزادیاں سواری سے گرگئیں۔ رسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے اسے موت کی سزا سنائی۔ فتح مکہ کے موقع پر حویرث نے خود کو ایک مکان میں بند کردیا۔ حضرت علی رضی االلّٰہ عنہ نے اسے تلاش کرلیا اور اپنے اقا صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے حکم پر اسے قتل کردیا ۔ (کتاب المغازی للواقدی،281/2،چشتی)

”بخاری شریف“ کی روایت ہے۔ معاویہ بن مغیرہ نامی ایک گستاخ کو رسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم نے گرفتار کروالیا اور فرمایا ”ایک سچا مسلمان ایک ہی سانپ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا، اے معاویہ بن مغیرہ! تم اب کسی صورت میں بھی واپس نہیں جاسکتے‘پھر فرمایا ”اے زبیر! اے عاصم! اس کا سر قلم کردو“

”فتاویٰ بزازیہ “میں ہے اور یہ حنفی فقہ کی معروف کتاب ہے۔جب کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم یا انبیاء میں سے کسی بھی نبی کی توہین کرے اس کی شرعی سزا قتل ہے اور اس کی توبہ یقینا قبول نہیں ہوگی۔

”فتاویٰ قاضی خان“ میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے ساتھ منسوب کسی چیز میں عیب نکالنے والا شخص کافر ہے۔ جبکہ ”الاشباہ“ کے مصنف نے فرمایا اور وہ واجب القتل ہوگا۔ جیسے کسی شخص نے حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے بال مبارک کے بارے میں (بطور اہانت) تصغیر کا صیغہ استعمال کرکے تنقیص کی۔ (فتاوی قاضی خان، کتاب السیر، 574/3)

علامہ حصاص رازی لکھتے ہیں“ مسلمانوں میں کوئی اختلاف نہیں کہ اپنے اپ کو مسلمان کہنے والا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی ذات پاک کے خلاف بے ادبی کی جسارت کرے وہ مرتد ہے اور قتل کا مستحق ہے۔“ (احکام القران للرازی، سورۂ توبہ، 128/3،چشتی)

”عالمگیری “ میں ہے کہ جو شخص کہے حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی چادر یا بٹن میلا کچیلا ہے اور اس قول سے مقصود عیب لگانا ہو، اس شخص کو قتل کردیا جائے گا۔

علامہ خفاجی ”نسیم الریاض“ میں فرماتے ہیں۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص کے علم کو حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے علم سے زیادہ جانا اس نے توہین کی۔ اس لئے وہ واجب القتل ٹھہرا۔

قاضی عیاض فرماتے ہیں “ یمن کے گورنر مہاجر بن امیہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی االلّٰہ عنہ کو اطلاع دی وہاں ایک عورت مرتد ہوگئی۔ اس نے حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کی شان میں گستاخی والا گیت گایا۔ گورنر نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا اور سامنے والے دو دانت توڑ دیئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی االلّٰہ عنہ کو پتہ چلا تو اپ نے فرمایا۔ اگر تو فیصلہ کرکے عمل نہ کراچکا ہوتا تو میں اس عورت کے قتل کرنے کا حکم صادر کرتا۔ اس لئے کہ نبیوں کے گستاخ قابل معافی نہیں ہوتے ۔ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے گستاخ کی سزا یہی ہے کہ وہ واجب القتل ہے ۔ اس کی توبہ قبول نہیں ، چاروں مسالک یہی ہیں ۔

علامہ زین الدین ابن نجیم “البحر الرائق ” میں ارشاد فرماتے ہیں ۔ حضور صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کو سب و شتم کرنے والے کی سزا قتل ہے۔ اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی ۔

On Wed, Apr 22, 2020, 3:24 PM Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com> wrote:

Tum Hafiz ho sharm karo yaar Ikram Razakhani .

Kya Hafiz log par ye accha lagta hai ke wo aise Gandi Language Istemaal kare ❓

Ek to tum Apne Seene me Qur'an Mehfooz rakh kar Ulama E Deoband Ke Liye Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Aur Gandi Language Istemaal karre Kya Ye Ek Hafiz E Quraan par accha lagta hai ❓

Agar tumhare andar Qur'an ki Azmat hoti to tum aise language Istemaal nahi

Agar Such me Tumhare pas Ulama E Deoband Ke Khilaaf Pakke Aur Solid Dalail hote to tum Dalail dete aur agar tumhare pas abhi jo tum Bahana marre ho Time Ki Qillat ka Chalo maan le ke Tumhare pas time nahi hai to tum mere sath acchi language adab ke sath bol kar Faarig hote Q ke tum ek Apne aap ko Haafiz hone ka Dawa karre ho
Kya ye ek Haafiz par accha lagta hai ❓

Ikram Razakhani jo Muh se tum abhi ramzan me Qur'an Padhoge Taravih me wo muh se tum Gandi Gandi Gaaliya Aur Fahesh Baate karte ho Kya Accha hai Ek Haafiz ke liye Jo Qur'an bhi Taravih me Sunaaye Aur Sath Hi Saath Gandi Language Istemaal Kare ❓

Accha chalo maan liya jaay ke Tumhare paas Waqat ki Qillat hai , Kya mujhe ye Batayge ke YouTube Channel par tum Tablighi Jama'at aur Molana Taariq Jameel Sahab aur Molana Sa'ad Kandhalvi Sahab Aur Nizamuddin Tablighi Markaz ke bare me Jo Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Aur Fahesh Baate Karre ho YouTube Channel par apne kya iss ke liye time hai tunhare pas ❓
Isse samajh me aaya ke time tumhare pas hai bss Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Karne ko Ulama E Deoband Ke Khilaaf Q ke Ulama E Deoband Par Jb Tak Bhokoge Nahi Rozi Roti Kaise Chalegi Tumhari ....Isse Se Samajh me aaya ke Pett Ke Pujaari ho tum Aur Barelvi Firqe Ke Masoom Aur Jaahil Awwam Ko Gumraah Karne me apna Time Waste karre ho .
Mere Dalail Se Dalail ke Jawabat me time nahi YouTube par video Banane me time hai Aur Alhumdulillah YouTube ke Comments me bhi Hum Aise Dalail Se Raddd kiye hai Tumhare Bayanat ka Ke Tum Waha Bhi Khamoosh Farar ikhtiyar Kiye 🔥

Ab mera sawwal hai ke kya tum Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Karke Qur'an Ko hifz Aur Revise karoge Taravih ke liye ❓
Itna Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi karke Qur'an Ko Apne Seene Me Mehfooz Karne Darr Nahi Lagata Ke Allah Ki La'anat Aaygi farishton ki La'anat aaygi ke mai Ye Qur'an Ko seene me Mehfooz karra hu aur sath hi sath Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Karra hu, Kaise Hota hai Tumhare se Qur'an ko mazak bana liye ho
Waise ye tumhara hi nahi Ahmad Raza Khan ne bhi apne Tarjuma E Kanz Ul Iman " ko mazak bana liya jiska nateeja tum ne mere GMail Message me dekh liye ho 🔥

Aur baat ye hai saaf saaf itna jo mai ne uppar bola hu sb ka ek hi result nikalta hai ke tum itna Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi karke Qur'an Ko Hifz karke Taravih me sunane ka maqsad bs ye hai ke Taravih ke khatam par Paisa barelvi awwam se dhoka de kar lene ka ye tumhari aadat hai .

Accha Ikram Razakhani mujhe ye batao ke tum to Qur'an ke hafiz ho aise Daawa karre ho to mujhe ye batao ke mai ne tum ko Qur'an Ke (Sureh Qaf , Sureh Humaza , Sureh Mumenoon , Etc) Aise pure Qur'an me bahot si aayat Mojud hai jo ye Dalalat karti hai ke Zuban ka galat istemaal nahi karna chaiye aur Galat Bohtan Baazi nahi karna chaiye aur allah ne aise logo ko Wa'eed sunai hai aur mai ne bhi GMail Message me Pesh kiya hu Qur'an ki aayat ke Tarjuma , To mera Sawal ye hai ke agar tum Tum Haafiz ho to kya tum ko ye aayat yaad nahi ❓
Aur agar yaad hai to kya tarjuma yaad nahi ❓

Agar Tarjuma yaad hai to fir Amal Q nahi karte Qur'an Ki Aayato par ❓

Ye sabb bato aur Sawalat aur tumhari Na-Samajh aur Bagair Mutala Wale Hafizah Se mere ko ye samajh me aaya hai ke fir tum jo Dawa karre ho ke tum Hafiz ho to fir wo hi masla aajata hai Rozi Roti Chalane Ke liye Tum Qur'an Hifz karre ho Agar tumhari niyyat Qur'an Ko Hifz karke Amal ki niyyat hoti to tum Ye Gandi Language Istemaal Nahi karte aur Adab Aur Tameez ke Daire me mujhse se Dalail se baat karte Par tum ne to Itni hadd Darje ki gandi baate kiye ke jiski koi hadd nahi .
Aur mai ne Gmail par Qur'an O Hadees ki Roshni me tum ko samjhaya bhi ke tum ne jaha jaha Ye Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Ulama E Deoband par kiye jo bhi platform par Social media ke Waha waha Ma'afi Mang Lo Jisse Tumhara Qur'an O Hadees Par Amal Hojayga Par Tumko Apni Rozi Roti Chalani hai aur Masoom Barelvi Jaahil Awwam ko Gumraah karna hai to tum ye sb Q Karoge .

Ye sb baato se Mujhe Nahi lagta hai tum Hafiz O Qur'an Ke , Agar Tum Hoge Hafiz Qur'an ke To Wo Tumhare Nazdik aur Tumhare Jaahil Awwam ke liye ho .

Ab Chalo Qur'an Aur Hadees Kya Kehti Hai Haafiz E Qur'an Se Dalail Ki Roshni me Dekhte Hai .

Qur'an : Allah Ta'ala Ne Apne Rasulullah Sallallahu Alaihi Wasallam Se Irshaad Farmaya ; Aap mere unn bando ko khushkhabari Suna Dijeeye Jo Iss Kalam Ye Ilaihi Ko kaan Laga Kar Sunte hai Fir Iski Acchi Baato Par Amal karte Hai , Ye hi log hai jinko Allah Ta'ala Ne Hidayat Di Hai Aur Ye hi Aqal wale hai . (Hawala : Sureh Zamar , Aayat Number 17 & 18)

Qur'an : Allah Ta'ala Ne Apne Rasulullah Sallallahu Alaihi Wasallam Se Irshaad Farmaya ; Aur Jb Ye Log Iss Kitaab Ko Sunte hai jo Rasool par naazil hui hai to Aap (Qur'an E Kareem Ke Ta'assur se) Unki Aakho Ko Aasuoo Se Behta Hua Dekhte hai iski Wajah ye hai ke Unhone Huq ko Pehchan Kiya . (Hawala : Sureh Maida , Aayat Number 83)

Ab Ikram Razakhani yaha to saaf Mojud hai Tarjuma E Quran me ke jo Qur'an ko hifz kare ya padhe aur amal karta hai to Hidayaat Yafta bhi hai aur Aqal Wale hai aur Huq Ko Pehchanne Wale hai , abh Ikram Razakhani tum batao ke kya sb tumhare andar Mojud hai jo Qur'an Me hai Q ke jo tumhara Language Istemaal Karna Aur Gandi Baate aur Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi karna ye sb Tumhara Qur'an Ke khilaf hai to tum Qur'an Kr Ye Sb Aayato ke munkir hue .

Ab ek aur Qur'an Ki Aayat lo .

Qur'an : Allah Ta'ala Ne Apne Rasulullah Sallallahu Alaihi Wasallam Se Irshad Farmaya ; Aap farma Dijeeye Bila Shuba Iss Qur'an ko Rooh Ul Quddus Yaani Jibraeel a.s Aap Ke Rabb Ke Taraf Se Laay hai Ta Ke Ye Qur'an Iman Walo Ke Imaan Ko Mazbut Kare , Aur Ye Qur'an Farmabardaro Ke Liye Hidayat Aur Khushkhabari hai . (Hawala : Sureh Nahal , Aayat Number 102)

Ab dekho Ikram Razakhani yaha bhi Qur'an me Hidayaat ki baat hai amal karne walo par aur tum Qur'an ke Khilaf ho to batao abh Qur'an ki La'anat hai tumhare par .

Qur'an : Allah Ta'ala Ka Irshaad hai ; Mai Sitaaron Ke Guroob hone aur Chupne ki kasam khata hu , Aur agar tum samjho ye kasam bahot badi kasam hai . kasam iss oar khata hu ke ye Qur'an Badi Shaan wala hai jo Loh E Mehfooz me Darj hai . iss Loh E Mehfooz Ko Paak Farishton Ke Alawa Aur Koi Haath Nahi Laga Sakta. ye Qur'an Rabb Ul Aalameen Ki Jaanib Se Bheja Gaya hai to kya tum iss Kalam ko Sarsari Baat Samajhte Ho . (Hawala : Sureh Waqia)

Deko Ikram Razakhani tum Qur'an Ka Hafiz hone ka Dawa karre aur Qur'an par amal nahi karre iss ka matalab tum Qur'an ko Sarsari samajhre .

Ikram Razakhani abh tum mere pesh Kiye hue Qur'an E Kareem Ke Dalail Se Tum Qur'an E Kareem Ke Munkir ho .

Mai ne bss chand Hawale pesh kiya jisse tum Qur'an ke munkir ho aur Agar Qur'an ki aur Aayat aur Hadees to diya nahi hu bina hadees diye tum Qur'an ke munkir ho aur Operation bhi hogaya Tumhara .

Agar hadees bhi pesh karsakta hu par itna dose kaafi hai tumhare liye Agar hadees chaiye to bol dena waise Ahadees pesh karuga to insallah tum Ahadees E Nabvi ke bhi Munkir Hoge.

Sharm karo aur Toba karo Qur'an par amal karo aise Pett ke Pujaari wale Hafiz na bano sirf rozi roti ke liye Warna Ahadees bhi mojud hai jo Qur'an ko Hifz Duniyaa Kamane ke liye karta hai uska anjam kya hai Ahadees Pesh karta hu dekh lo .

Hadees Number 1 : Hazrat Abu Huraira r.a Se Rivayat Hai ke Rasulullah Sallallahu Alaihi Wasallam Ne Irshad Farmaya ; Jisne Wo Ilam Aallah Ta'ala Ki Raza Ke liye sikhna Chaiye tha Duniya ka Maal O Matah Hasil Karne ke Liye Sikha Wo Qayamat Ke Din Jannat Ki Khushbu Bhi Na Soongh Sakhega . (Hawala : Sunan Abu-Dawo'od Sharif)

> > Deko Ikram Razakhani Tum To kal Qayamat Ke din Jannat Ki Khushbu Se Bhi Mehroom ho . Sirf Duniya Ke 60 Saal Ya Usse Bhi kam Ya uska bhi Bharosa nahi hai ke kb tk Zinda rahe iss zindagi ke liye tum Izzat O maal aur Rozi Roti Ke Liye YouTube Channel Par Ulama E Deoband Ke Khilaaf Galat Zubaani aur Kizb Bayaniya aur Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi karre ho aur Qur'an E Hafiz Ke Libaas me logo ko dhoka dere ho .
> >
> > Mai ne bss sirf ek hadees se Tumahara Operation Alhumdulillah Kardiya Aise aur bhi Ahadees Mojud hai mere pas Alhumdulillah Jisse mai Tumhara Full Operation Karsakta hu aur Lekin Ye Dose Kaafi hai tumhare liye. 🔥